محمود مرزا جہلمی

جناب چیف ایگزیکٹو! یہ کیا ہو رہا ہے؟

"جشنِ جہلم" کے نام پر بے حیائی، عریانی، ڈانس، جوئے بازی، عصمت فروشی اور منشیات فروشی کے طوفانِ بد تمیزی کے پسِ پردہ محرکات کی اعلیٰ سطح پر تحقیقات کروائیے!

ملک کی باگ ڈور جمہوریت کے نام پر کسی "بابو" کے ہاتھ میں ہو یا کسی "بی بی" کے ہاتھ میں...... صنعتی ترقی کے نام پر کوئی فیلڈ مارشل اقتدار پر متمکن ہو، یا کسی "مردِ حق" نے اسلام کو "یرغمال" بنا رکھا ہو...... یا اکیسویں صدی میں پاکستان کو ترقی یافتہ اقوام کی صفِ اول میں شامل کرنے کے داعی موجودہ حکمران جنرل مشرف ہوں...... کوئی بھی اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کر سکتا کہ پاکستان کی تخلیق، اتحاد اور استحکام کی واحد اور صرف واحد "بنیاد" "اسلام ہے۔ اسلام کے علاوہ نہ ہی پاکستان کے قیام کا کوئی جواز بنتا ہے اور نہ ہی آج کی دنیا میں جہاں جغرافیائی، لسانی اور قومیت کی بنیادوں پر ریاستوں اور مملکتوں کی تشکیل نو ہو رہی ہے۔ وہاں پاکستان کے تمام علاقوں کے لوگوں کی قومیت مشترکہ ہے اور نہ ہی لسانیت...... اور نہ ہی اسلام کے علاوہ کوئی اور داخلی یا خارجی عوامل وجہ اتحادِ مملکت ہیں۔

اس تناظر میں ذرا سی بھی سوجھ بوجھ سے کام لیا جائے تو یہ بات بلاشک و شبہ واضح ہو جاتی ہے کہ سرزمین خداداد "پاکستان" میں جتنا اسلام مضبوط ہو گا، اتنا ہی یہ ملک مضبوط ہو گا اور جتنا یہاں اسلام کمزور ہو گا اتنا ہی نہ صرف پاکستان کی نظریاتی سرحدیں کمزور ہوں گی۔ بلکہ جغرافیائی سرحدوں کا دفاع بھی کمزور ہو گا۔

افواجِ پاکستان جو نہ صرف پاکستان بلکہ پورے عالمِ اسلام میں اسلام کے مجاہدوں، غازیوں اور شہیدوں کی ایک تابناک تاریخ کے حوالہ سے اپنی ایک شناخت رکھتی ہیں اس فوج کے سربراہ اور چیف ایگزیکٹو جن کے طریق کار اور نظریات و خیالات سے تو اختلاف ہو سکتا ہے مگر انکی عساکرِ پاکستان کے حوالہ سے خدمات کا انکار نہیں ہو سکتا۔ کیا وہ اتنی سی حقیقت سے آگاہ نہیں کہ پاکستان میں دینی قوتوں سے ٹکراؤ یا اسلام کے احکامات کی واضح خلاف ورزیوں کے نتائج کیا مرتب ہو سکتے ہیں؟

ہم جنابِ جنرل سے براہِ راست مخاطب ہیں کہ گزشتہ ایک ماہ سے جہلم میں "جشنِ جہلم" کے نام پر اور دینہ میں "آرمی ویلفیئر میلہ" کے نام پر اور اب کھاریاں میں "خرافات" کا جو سیلاب امڈ اپڑا ہے اور پھر اسکے خلاف یہاں کی تمام سماجی، کاروباری تنظیموں، مذہبی جماعتوں، صحافیوں، دانشوروں اور علمائے کرام، تاجروں، مزدوروں،

کسانوں غرض ہر شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ تمام افراد نے ہنگامی اجلاسوں، قراردادوں ،اعلیٰ افسران سے رابطوں،اخبارات ، جلسہ وکانفرنسوں اور خطباتِ مساجد میں اپنے جس شدید رد عمل کا اظہار کیا ہے۔ بلکہ جنرل صاحب کی اپنی ''این جی اوز'' بھی اس احتجاج میں برابر کی شریک ہیں۔اس صورتحال کا المناک پہلو یہ ہے کہ شدید عوامی احتجاج کے بعد یہ ''خرافات'' ایک دن بند ہوتی ہیں تو دوسرے دن دوبارہ پہلے سے زیادہ زور شور سے شروع ہو جاتی ہیں...... جناب ڈپٹی کمشنر، جناب اے سی، جناب ایس پی اور مجسٹریٹ صاحبان، بار بار اپنی بے بسی کا اظہار کر رہے ہیں......ماضی میں تو سیاسی حکومتوں کے کارندوں پر یہ سارا الزام دھر دیا جاتا تھا۔اب ان کا کون ''متبادل'' ہے ؟

یہ ''سرکس'' کے مالکان، یہ ڈانس پارٹیوں کے سربراہ اور یہ جوئے کی لاکھوں کی ''دیہاڑیاں'' لگانے والے برملا کہتے ہیں کہ ''ہم اپنی نیک کمائی سے روزانہ لاکھوں روپے حصہ ادا کرتے ہیں''۔

جناب جنرل! آپ کی دیانتداری، حب الوطنی اور قومی احتساب کی مہم اس بات کی متقاضی ہے کہ فوراً اعلیٰ سطح پر تحقیقات کرواکر وہ ہاتھ تلاش کریں جو'' اُس بازار'' کے دلالوں کا کردار ادا کر کے مجاہدوں اور غازیوں کی سرزمین جہلم کے شہیدوں کے لہو کے تقدس کو پامال کر رہے ہیں اور یہاں کے محبِ وطن عوام کے دلوں میں موجود ہ حکومت کے خلاف نفرت کے بیج بو رہے ہیں۔

جناب جنرل! اس پہلو پر بھی غور کر لیجئے کہ اس علاقہ کے پرامن اور قانون پسند عوام کو بھڑکانے کے لئے کوئی خفیہ ہاتھ کہیں سازش تو نہیں کر رہا؟ جناب جنرل! ہماری گزارشات پر فوری عملدرآمد کرنے میں آپ کا فائدہ بھی ہے اور آپ کی ذمہ داری بھی......اور یہ ہمارا استحقاق بھی ہے...... نہیں! بلکہ یہ آپ کے لئے ایک ٹیسٹ کیس بھی ہے!!!

وما علینا الا البلاغ

رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی صاحب کو صدمہ

مورخہ 18 اگست بروز جمعہ پونے ایک بجے دن علامہ مدنی صاحب کے سسر میاں محمد یعقوب صاحب تقریباً 105 سال کی طویل عمر پا کر مختصر علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم اپنے خاندان میں معمر ترین بزرگ تھے اور بانی جامعہ والدِ مرحوم مولانا حافظ عبدالغفورؒ کے حقیقی تایازاد بھائی اور بہنوئی تھے۔وہ بڑے خلیق، سادہ مزاج اور حلیم الطبع تھے۔ پسماندگان میں 3 بیٹے اور 3 بیٹیاں ہیں۔ان کی نماز جنازہ رات ساڑھے نو بجے جامعہ میں رئیس الجامعہ نے ہی پڑھائی اور انہیں جہلم کے مرکزی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ نمازِ جنازہ میں جہلم کی مختلف مذہبی، سیاسی، کاروباری اور سماجی تنظیموں سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات کے علاوہ سیکرٹری جنرل مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان میاں محمد جمیل، مولانا نعیم بٹ، حافظ عبدالستار حامد وغیرہ نے بھی شرکت کی۔